سوال

کیا بھینس کی قربانی کرنا جائز ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

درج ذیل دلائل کی بنا پر بھینس کی قربانی کرنا جائز ہے :

1۔ بہت سارے اہل لغت کے ہاں بھینس گائے کی ہی نسل ہے۔

(المصباح المنیر،تاج العروس، الزاہر فی غریب الالفاظ، المحکم والمحیط الاعظم، المغرب، لسان العرب، المعجم الوسیط، معجم اللغۃ العربیۃ المعاصرۃ وغیرہ کو اس حوالہ سے دیکھا جا سکتا ہے)

2۔ ابن قدامۃ مقدسی، ابن تیمیہ، موسی حجاوی اور بہت سے کبار علماء کرام نے بھینس کو گائے کی نسل شمار کیا ہے، ابن المنذر نے تو اجماع بھی نقل کیا ہے۔ (دیکھیں : المغنی از ابن قدامہ، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 444)
سعودی عرب کے جید عالم دین علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے جب بھینس کی قربانی کے بارے میں سوال پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ بھینس گائے کی ہی نسل ہے لیکن چونکہ نزول قرآن کے وقت بھینس عربوں کے ہاں مشہور نہیں تھی اس لیے اس کا تذکرہ قرآن مجید میں نہیں کیا گیا۔

دیکھیں : مجموع فتاوی ورسائل لابن العثیمین، جلد نمبر 25، صفحہ نمبر 34)

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی